ورلڈ اسلامک فورم کا تیسرا سالانہ سیمینار

ورلڈ اسلامک فورم کا تیسرا سالانہ تعلیمی سیمینار ۹ ستمبر ۹۵ء کو برز کلب کمرشل روڈ ایسٹ لنڈن میں فوم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں علامہ اقبال" اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان کے شعبہ اسلامیات کے سربراہ ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے جبکہ مختلف حلقوں سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اور دانش وروں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ فورم کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے کارگزاری کی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے شرکاء کو بتایا کہ فورم نے تعلیمی شعبہ میں یہ پیش رفت کی ہے کہ اردو اور انگلش میں مطالعہ اسلام کا خط و کتابت کورس "اسلامک ہوم اسٹڈی کورس" ایک سال سے کامیابی کے ساتھ جاری ہے اور اب اسے دو سال کا کورس کر دیا گیا ہے جس کے لیے ممبر شپ جاری ہے اور اکتوبر کے پہلے ہفتہ سے اس کا باقاعدہ اجراء کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کورس دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے تعاون سے چلایا جا رہا ہے اور سولہ سال سے زائد عمر کے طلبہ اور طلبات کو فری طور پر فراہم کیا جاتا ہے جس کے لیے دس پونڈ رجسٹریشن کے علاوہ طلبہ سے کچھ چارج نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ اور پاکستان میں فورم کے زیر اہتمام مختلف موضوعات پر علمی و فکری نشستوں کا اہتمام کیا گیا جن میں مولانا مجاہد الاسلام قاسمی، مولانا محمد تقی عثمانی، مولانا محمد سرفراز خان صفدر، محمد صلاح الدین شہید"، ڈاکٹر سید سلمان ندوی، ڈاکٹر محمود احمد غازی، مولانا سید ارشد مدنی اور دیگر زعماء نے خطاب کیا۔ اس کے علاوہ فورم کی طرف سے متعدد کتابچے چھپوا کر تقسیم کیے گئے اور فورم کا آرگن ماہنامہ الشریعہ گوجرانوالہ سے تسلسل کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ انہوں نے بتایا کہ میڈیا کے محاذ پر سیٹلائیٹ

چینل کے حصول کے لیے متعلقہ ماہرین کے ساتھ گفت و شنید اور مشاورت کا سلسلہ جاری ہے اور جلد ہی اس کے عملی نتائج سامنے آ جائیں گے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی نے اپنے مفصل خطاب میں ورلڈ اسلامک فورم کی سرگرمیوں پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ جدوجہد وقت کی اہم ضرورت ہے اور سب سے زیادہ اطمینان کی بات یہ ہے کہ فورم یہ محنت گروہی اور فرقہ وارانہ سیاست سے بالا تر ہو کر جاری رکھے ہوئے ہے اور آج کے دور کا سب سے بڑا تقاضا یہ ہے کہ گروہی سیاست اور فرقہ وارانہ کشمکش سے بالا تر ہو کر ملت اسلامیہ کی فکری و علمی راہ نمائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا میدان بہت وسیع اور ناگزیر ہے اور اس میدان میں آج کی ضروریات اور تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے جدوجہد کو آگے بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ علمائے کرام کو اس معاشرہ میں نہ صرف انگلش زبان سے بلکہ یہاں کی نئی نسل کی نفسیات اور ذہنی رجحانات سے بھی واقف ہونا چاہئے کیونکہ وہ اسی صورت میں نئی نسل تک اسلام کا پیغام صحیح طور پر پہنچا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے بارے میں شکوک و شبہات پھیلانے کا زیادہ کام انگلش میں ہو رہا ہے اور پاکستان میں بھی اسلامی احکام و قوانین کے خلاف لکھنے والے زیادہ تر انگلش پریس کے ذریعہ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ انگلش پریس بیشتر علماء کی دسترس سے باہر ہے' اس لیے وہ اطمینان کے ساتھ اسلام کے بارے میں شکوک و شبہات پھیلانے کی مہم جاری رکھ سکتے ہیں' اس نقطہ نظر سے بھی علمائے کرام کے لیے ضروری ہے کہ وہ انگلش زبان پر مہارت حاصل کریں تا کہ وہ اسلام کے خلاف ہونے والے کام سے آگاہی حاصل کر کے اس کے جواب کے لیے اپنی ذمہ داری پوری کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے فطری امر ہے اور اگر اختلافات کو ان کے صحیح دائرے میں رکھا جائے تو وہ قومی زندگی کی علامت اور باعث رحمت ہوتے ہیں لیکن وہی اختلاف جائز حدود سے تجاوز کر کے افتراق و انتشار کا ذریعہ بن جاتے ہیں' اس لیے علماء کو چاہئے کہ وہ اختلاف رائے کو برداشت کرتے ہوئے ایک دوسرے کا احترام کریں اور باہمی اختلافات کو اس حد تک نہ لے جائیں کہ وہ اسلام اور دینی قوتوں کے لیے نقصان کا باعث بن جائیں۔ ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی نے ورلڈ اسلامک فورم کے تعلیمی پروگرام "اسلامک ہوم اسٹڈی کورس" کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس معاشرہ میں خط و کتابت کے ذریعہ اسلامی تعلیمات

کے فروغ کے لیے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی بھرپور تعاون کے لیے تیار ہے۔ فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی نے آئندہ پروگرام کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال سے "اسلامک ہوم اسٹڈی کورس" کے دو سالہ پروگرام کے اجراء کے علاوہ ورلڈ اسلامک فورم کے تحت رفاہی خدمات کا مستقل شعبہ قائم کیا جا رہا ہے جس کے ذریعہ مسلم ممالک کے ذہین طلبہ کو تعلیمی وظائف دینے کے علاوہ علمائے کرام اور دینی طلبہ میں مطالعہ' تحقیق اور تحریر و تقریر کا ذوق بیدار کرنے کے لیے وظائف اور انعامی مقابلوں کا اہتمام کیا جائے گا اور بوسنیا' کشمیر' فلسطین اور دیگر خطوں کے مظلوم مسلمانوں کی امداد کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ اسلامک فورم کی مرکزی کونسل کا اجلاس ۲۱ ستمبر کو ہو رہا ہے جس میں اس پروگرام کو حتمی شکل دے دی جائے گی۔

سیمینار سے لندن یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر محمد حنیف' ام القریٰ یونیورسٹی مکہ مکرمہ کے سکالر مولانا عبید اللہ خان' آل جموں و کشمیر جمعیت علمائے اسلام کے سینئر نائب امیر مولانا قاری سعید الرحمٰن تنویر' مولانا سید اسد اللہ طارق گیلانی' جناب نذر السلام بوس' حفیظ الرحمٰن خان' جناب ابراہیم عدمانی' حزب التحریر کے راہ نما جناب عبد الحیٔ' حاجی افتخار' مولانا ابراہیم تارا پوری' مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری' مولانا قاری عبد الرشید رحمانی' مولانا قاری محمد شریف' جناب عبد الرحمٰن باوا اور دیگر راہ نماؤں نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ دینی راہنماؤں اور نئی نسل کے درمیان جو ذہنی بعد دن بدن بڑھ رہا ہے' اس کا سنجیدگی کے ساتھ جائزہ لینے اور حکمت و دانش کے ساتھ اسے دور کرنے کی منظم جدوجہد کی ضرورت ہے اور امت کے تمام طبقات کو اس سلسلہ میں ورلڈ اسلامک فورم کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے۔

ورلڈ اسلامک فورم کا سالانہ اجلاس

ورلڈ اسلامک فورم کی مرکزی کونسل کا سالانہ اجلاس ۱۹ ستمبر ۹۵ء کو ساؤتھال میں آل انڈیا ملی کونسل کے سربراہ مولانا مجاہد الاسلام قاسمی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں فورم کے آئندہ سال کے پروگرام کی منظوری دی گئی' اجلاس میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ عربی و اسلامیات کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی نے بطور مہمان خصوصی